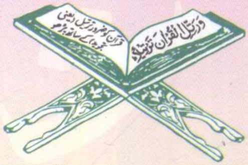


تجوید کے ابتدائی مسائل کا مختصر
اور آسان و مفید رسالہ "تجوید الاطفال"

معروف بہ

بچوں کی تجوید

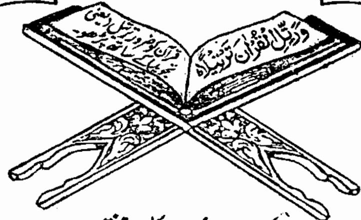
مصنّفہ
(قاری) محمد اسمٰعیل صادق خورجوی
خادم مدرسہ تعلیم القرآءت خورجہ

باہتمام

ابن المصنّف قاری محمد فاہم خورجوی سلّمہ
امام مسجد گنبد والی قصبہ خورجہ

قاری محمد مصطفیٰ راسخ

بعینہ طبع کی عام اجازت ہے



تجوید کے ابتدائی مسائل کا مختصر

اور انتہائی آسان و مفید درسی رسالہ

مسمّٰی بہ

تجوید الاطفال

یعنی بچّوں کی تجوید

مصنّفہ

(قاری) محمد اسمٰعیل صادق خورجوی

مدرس تحفیظ القرآن مکہ معظمہ

باہتمام

ابن المصنف مفتی محمد سالم میاں خورجوی سلمہ

متعلّم جامعۃ ام القریٰ مکۃ معظمہ

گرامی نامہ بنامِ مصنف

از افضل القراء حضرت مولانا قاری محمد عمر صاحب تھانوی

تلمیذ امام القراء حضرت مولانا قاری عبداللہ خاں مکیؒ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

کرم گستر جناب قاری صاحب صادق

سلام مسنون۔ خدا حیاۃ طیبہ سے نوازے اور آپ کی عمر اور فیضان میں برکت ہو اللہ تعالیٰ لوگوں کو آپ کی قدر بخشے۔ ۹۵ فی صد لوگ قرآن صحیح نہیں پڑھتے۔

بہر حال آپ چراغ ہیں خورجہ میں رحمت ہیں۔ خدا فروغ نصیب کرے آپ کی چھوٹی سی تصنیف "بچوں کی تجوید" میں بڑے مفید گر ہیں۔

خورجہ کے بزرگ جناب ...... اور ...... کا پڑھنا درست کرائیے آپ لوگوں کو نہ دیکھیے۔ اپنے کمالِ قرارت کو دیکھیے اور پڑھنے پڑھانے میں شرعی خلوص برتیے۔

مجھے آپ کی بڑی قدر ہے۔

نیاز مند نام نہاد قاری محمد عمر تھانوی

۱۰ر رمضان ۱۴۰۱ھ

۱ پہلا سبق تعارف

سلام۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ[1]

جواب۔ وَعَلَیْکُمُ[2] السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ

سوال۔ آپ کا نام کیا ہے؟

جواب۔ میرا نام عبد اللہ ہے۔

سوال۔ آپ کیا کرتے ہیں؟

جواب۔ میں مدرسہ تعلیم القرآٰت[3] خورجہ میں قرآن شریف پڑھتا ہوں اور اس کی تجوید سیکھتا ہوں۔

نوٹ عبداللہ کی جگہ بچّہ کا اپنا نام اور مدرسہ تعلیم القرآت کی جگہ بچّہ کے مدرسہ کا نام یاد کرائیں۔

سوال۔ قرآن شریف کیا چیز ہے؟

جواب۔ قرآن شریف اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جو ہمارے آقا اور نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر نازل ہوا یعنی اترا۔

سوال۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کون ہیں؟

جواب۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے اور

---

[1] ہمزہ کو قوی اور سخت ادا کروائیں ۱۲ منہ

[2] عین کا زبر صحیح ادا کروائیں ۱۲ منہ

[3] مدرسہ کا یہ نام طبع سوم کے وقت لکھا گیا ۱۲ منہ

اس کے رسول ہیں۔ ہم ان کی اُمّت میں ہیں۔

سوال۔ قرآن شریف کس طرح نازل ہوا ؟

جواب۔ تجوید کے ساتھ نازل ہوا۔

سوال۔ تجوید کسے کہتے ہیں ؟

جواب۔ تجوید کہتے ہیں ہر حرف کو اس کے مخرج سے نکالنا اور اس کی صفت کو ادا کرنا۔

۲ دوسرا سبق مخارج

سوال۔ مخرج کسے کہتے ہیں ؟

جواب۔ جس جگہ سے حرف نکلتا ہے اس کو مخرج کہتے ہیں۔

نوٹ بچّہ کو مثال دے کر سمجھائیں کہ ایک بوتل ہے جس میں پانی ہے جب پانی بوتل میں سے لیں گے تو اس وقت بوتل کا منہ پانی کا مخرج ہے کیونکہ پانی بوتل کے منہ میں سے نکل رہا ہے۔

سوال۔ قرآن شریف کے بنیادی حروف کتنے ہیں ؟

جواب۔ قرآن شریف کے بنیادی حروف انتیس (۲۹) ہیں۔

جن کے نام یہ ہیں الف۔ با۔ تا۔ ثا۔ جیم۔ حا۔ خا۔ دال۔ ذال را۔ زا۔ سین۔ شین۔ صاد۔ ضاد۔ طا۔ ظا۔ عین۔ غین۔ فا قاف۔ کاف۔ لام۔ میم۔ نون۔ واو۔ ھا۔ ھمزہ۔ یا۔

نوٹ سب حرفوں کے نام صحتِ الفاظی کے ساتھ یاد کرائیں۔

سوال۔ حرفوں کے مخرج کتنے ہیں ؟

جواب۔ حرفوں کے مخارج سترہ ہیں (جو کتاب "قواعد المبتدی" وغیرہ میں لکھے ہوئے ہیں)۔

سوال۔ چند حرفوں کے مخارج بتائیے ؟

جواب۔ ث۔ ذ کا مخرج زبان کی نوک اور ثنایا علیا کی جڑ جیسے اَثْ۔ اَذْ۔

ح۔ ع کا مخرج بیچ حلق جیسے اَحْ۔ اَعْ۔

ض کا مخرج زبان کی کروٹ اور اوپر کی ڈاڑھیں جیسے اَضْ۔

ق کا مخرج زبان کی جڑ اور اوپر کا تالو جیسے اَقْ۔

نوٹ بچّہ کو ثنایا عُلیا اور اوپر کی ڈاڑھیں وغیرہ سمجھائیں۔



ضاد کے مخرج کی شکل



۳ تیسرا سبق صفات

سوال۔ صِفَت کسے کہتے ہیں ؟

جواب۔ جس طرح سے حرف نکلتا ہے اس کو صفت کہتے ہیں۔

نوٹ بچّہ کو مثال دے کر سمجھائیں کہ ایک بوتل میں پانی ہے اور ایک بوتل میں شہد ہے جب بوتل میں سے پانی نکالیں گے تو جلدی نکل جائے گا اور شہد کچھ اطمینان سے نکلے گا اسی طرح پانی کا قطرہ پتلا نکلے گا اور شہد کا قطرہ کچھ موٹا نکلے گا۔ بس جلدی سے نکلنا۔ اطمینان سے نکلنا۔ پتلا ہونا اور موٹا ہونا یہ صفت ہے۔

سوال۔ صفت کی کتنی قسمیں ہیں؟

جواب۔ صفت کی ۲ دو قسمیں ہیں لازمہ اور عارضہ۔

سوال۔ صفتِ لازمہ کس کو کہتے ہیں؟

جواب۔ صفتِ لازمہ اس کو کہتے ہیں جو حرف میں ہر وقت پائی جاتی ہے۔

سوال۔ صفاتِ لازمہ کتنی ہیں؟

جواب۔ صفاتِ لازمہ بھی ۱۷ سترہ ہیں (جو کتاب "قواعد المبتدی" وغیرہ میں لکھی ہوئی ہیں)۔

سوال۔ چند صفاتِ لازمہ بتایئے؟

جواب۔ • اِسْتِعْلَا۔ یعنی حرف کو ہمیشہ موٹا ادا کرنا جیسے طَ

• تَفَشِّیْ۔ یعنی منہ میں آواز پھیلنا جیسے اَشْ

• اِسْتِطَالَتْ۔ یعنی آواز کچھ لمبی ہونا جیسے اَضْ

• قلقلہ۔ یعنی آواز کو لوٹانا جیسے اَبْ

نوٹ بچّہ کو مثال دے کر سمجھائیں کہ جس طرح گیند دیوار پر لگنے سے لوٹ آتی ہے اسی طرح قلقلہ میں مخرج پر حرف کی آواز لگ کر لوٹتی ہے۔

۴ چوتھا سبق صفاتِ عارضہ

سوال۔ صفتِ عارضہ کس کو کہتے ہیں ؟

جواب۔ صفتِ عارضہ اس کو کہتے ہیں کہ جو حرف میں کبھی پائی جاتی ہے۔

سوال۔ صفاتِ عارضہ کتنی ہیں ؟

جواب۔ صفاتِ عارضہ بھی سترہ ہیں (جو کتاب "فیوضِ مکیّہ" میں لکھی ہوئی ہیں)

سوال۔ چند صفاتِ عارضہ بتایئے ؟

جواب ① تفخیم ۔ یعنی حرف کو موٹا پڑھنا۔
② ترقیق۔ یعنی حرف کو باریک پڑھنا۔
③ مد۔ یعنی حرف کو (زیادہ) کھینچ کر پڑھنا۔
④ غنّہ۔ یعنی آواز ناک میں لے جانا۔
⑤ اظہار۔ یعنی حرف کو ظاہر کرکے جلدی سے پڑھنا۔
⑥ ادغام۔ یعنی حرف کو دوسرے حرف میں ملاکر (مشدّد) پڑھنا۔
⑦ اقلاب۔ یعنی نون ساکن اور تنوین کو میم ساکن سے بدلنا۔
⑧ اخفاء۔ یعنی نون ساکن وتنوین کو چھپاکراور میم ساکن کو کمزور ادا کرنا۔

۵ پانچواں سبق قواعد

سوال۔ تجوید کے ضروری قاعدے زبانی بیان کریئے؟

جواب ① حروف قلقلہ "قُطُبُ جَدٍّ" میں قلقلہ کرنا ضروری ہے۔

۲ حروفِ مستعلیہ "خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ" ہمیشہ پُر پڑھے جاتے ہیں۔

۳ "الف" پُر حرف کے بعد پُر اور باریک حرف کے بعد باریک پڑھا جائے گا جیسے قَالَا۔

۴ لفظ "اَللّٰه" کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو پُر اور زیر ہو تو باریک پڑھیں گے جیسے اَللّٰهُ۔ اَللّٰهُمَّ۔ نَصْرُاللّٰهِ۔ بِاللّٰهِ۔

۵ زبر پیش والی را پُر اور زیر والی را باریک پڑھی جائے گی جیسے مِصْرَ۔ شَرٌّ۔ شَرِّ۔

۶ را ساکن سے پہلے زبر یا پیش ہو تو پُر اور زیر ہو تو باریک پڑھی جائے گی جیسے اَرْسَلَ۔ زُرْتُمُ۔ مِرْيَةٍ (مگر) سولہ کلمات اس قاعدہ میں شامل نہیں (جو کتاب "قواعد المبتدی" میں لکھے ہوئے ہیں)۔

۷ وقف والی را ساکن سے پہلے یا ساکن ہو تو را باریک پڑھی جائے گی جیسے خَيْرٌ ط قَدِيْرٌ ہ

۸ وقف والی را ساکن سے پہلے جزم ہو اور اس سے پہلے زبر یا پیش ہو تو پُر، زیر ہو تو باریک پڑھی جائے گی جیسے شَهْرٌ ہ خُسْرٌ ہ حِجْرٌ ہ

فائدہ۔ لفظ مَجْرٖىهَا (سورہ ہود) کی را (امالہ کی وجہ سے) باریک پڑھی جائے گی۔

نوٹ بچّہ کو مَجْرٖىهَا کا تلفّظ پڑھ کر بتائیں اور سمجھائیں کہ اس کی را قطرے کی را کی طرح پڑھی جاتی ہے۔

۹ میم یا نون پر تشدید ہو تو غنّہ ہوگا جیسے حَمَّا۔ اِنَّا۔

⑩ میم ساکن کے بعد بؔ ہو تو غنّہ کے ساتھ اخفاء ہوگا جیسے عَلَيۡهِمۡ بِمُصَيۡطِرٍ (اس کو اخفاءِ شفوی کہتے ہیں)۔

⑪ میم ساکن کے بعد مؔ ہو تو غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا جیسے رَبِّهِمۡ مِّنۡ (اس کو ادغامِ شفوی کہتے ہیں)۔

⑫ میم ساکن کے بعد بؔ یا مؔ نہ ہو تو اظہار ہوگا جیسے اَنۡعَمۡتَ اَمۡ هُمُ الۡمُصَيۡطِرُوۡنَ۔ لَمۡ يَتَسَنَّهۡ (اس کو اظہارِ شفوی کہتے ہیں)

⑬ نونِ ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ حلقی (ء ه ع ح غ خ) میں سے کوئی حرف ہو تو اظہارِ حلقی ہوگا جیسے وَانۡحَرۡ۔ نَارٌ حَامِيَةٌ

⑭ نونِ ساکن یا تنوین کے بعد يَرۡمَلُوۡنَ میں سے کوئی حرف ہو تو ر۔ ل میں ادغام بلا غنّہ ہوگا جیسے يَكُنۡ لَّهٗ اور باقی حرفوں میں ادغام بالغنّہ جیسے لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ

⑮ نونِ ساکن یا تنوین کے بعد بؔ ہو تو اقلاب ہوگا جیسے مِنۡۢ بَعۡدِ۔ لَنَسۡفَعًاۢ بِالنَّاصِيَةِ۔

⑯ نونِ ساکن یا تنوین کے بعد حروفِ اخفاء میں سے کوئی حرف ہو تو اخفاءِ حقیقی ہوگا جیسے اَنۡتُمۡ۔ يَوۡمَئِذٍ تُحَدِّثُ۔

⑰ حرفِ مد کے بعد جزم یا تشدید ہو تو مدِّ لازم ہوگا جس کی مقدار پانچ الف ہے جیسے آٰلۡـٰٔنَ۔ ضَآلًّا۔ الٓمٓ۔

فائدہ۔ حروفِ مدّہ تین ہیں۔

① الف جو ہمیشہ مدّہ ہوتا ہے جیسے ۱۶

② پیش کے بعد جزم والی واو جیسے تُوْ۔

③ زیر کے بعد جزم والی یا جیسے نِیْ ۔

۱۸ حرفِ مد کے بعد ہمزہ اسی کلمہ میں ہو تو مدِّ متّصل ہوگا جس کی مقدار چار الف ہے جیسے شَآءَ ۔ سُوٓءِ ۔ جِآیْٓءَ

۱۹ حرفِ مد کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو تو مدِّ منفصل ہوگا جس کی مقدار چار الف ہے جیسے لَآ اَعْبُدُ ۔ بِہٖٓ اِلَّا ۔ اُمِرُوْٓا اِلَّا ۔

۲۰ حرفِ مد کے بعد سکون وقف کی وجہ سے ہو تو مدّ عارض ہوگا جس کی بہتر مقدار پانچ الف ہے جیسے لِلّٰہِ ۝ نَسْتَعِیْنُ ۝ مَمْنُوْنٍ

٦ چھٹا سبق وقف

سوال۔ وقف کسے کہتے ہیں ؟

جواب۔ کلمہ کے آخر میں قاعدہ کے مطابق سانس توڑنے کو وقف کہتے ہیں۔

سوال۔ وقف کے قاعدے زبانی بیان کریئے ؟

جواب۔ ① وقف والے حرف پر زبر زیر پیش ہو تو ساکن کر کے وقف ہوگا جیسے رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ نَسْتَعِیْنُ ۝

② وقف والے حرف پر دو زبر ہوں تو الف سے بدل کر وقف ہوگا جیسے وَّنِدَآءً کو وَّنِدَآءَاط

③ وقف والا حرف گول تا (ۃ ۔ ـۃ) ہو تو ہا ساکن سے بدل کر وقف ہوگا جیسے مَا الْحُطَمَۃُ کو مَا الْحُطَمَہْ ۝

④ وقف والے حرف پر کھڑا زیر یا الٹا پیش ہو تو ساکن کر کے وقف ہوگا جیسے فِیۡہِ کو فِیۡہٗ اور اَخۡلَدَہٗ کو اَخۡلَدَہٗ ۝

⑤ وقف والے حرف پر تشدید ہو تو ۲ حرف کے برابر دیر ہوگی جیسے اَیۡنَ الۡمَفَرُّ ۝ اور تشدید والا حرف حرفِ قلقلہ ہو تو تشدید کی دیری کے بعد قلقلہ ہوگا جیسے وَتَبَّ ۝ بِالۡحَقِّ ط

⑦ ساتواں سبق علاماتِ وقف

سوال۔ وقف کرنا کہاں بہتر ہے؟

جواب۔ سب سے بہتر وقف کرنا آیت (۝) پر ہے اس کے بعد وقف کی نشانیوں پر۔

سوال۔ وقف کی نشانیاں کیا ہے؟

جواب۔ وقف کی نشانیاں ترتیب وار یہ ہیں مٓ۔ طٓ۔ جٓ۔ زٓ۔ صٓ۔ قٓ وغیرہ۔

سوال۔ وقف معانقہ کس کو کہتے ہیں؟

جواب۔ جہاں ۲ جگہ تین تین نقطے (∴ ∴) ہوتے ہیں اس کو وقف معانقہ کہتے ہیں۔

سوال۔ وقف معانقہ کا کیا قاعدہ ہے؟

جواب۔ وقف معانقہ کا یہ قاعدہ ہے کہ ایک جگہ وصل کیا جائے اور ایک جگہ وقف جیسے مِنۡ کُلِّ اَمۡرٍ ۝ سَلٰمٌ ۘ قف ھِیَ

سوال۔ آیت اور وقف کی نشانی پر وقف کے بعد کیا کرنا چاہیے؟
جواب۔ آیت اور وقف کی علامت پر وقف کے بعد آگے پڑھنا چاہیے۔
سوال۔ ایسی جگہ وقف ہوجائے کہ جہاں آیت اور وقف کی نشانی نہ ہو تو کیا کرنا چاہیے؟
جواب۔ آیت اور وقف کی نشانی کے علاوہ وقف ہوجائے تو پیچھے سے لوٹا کر پڑھنا چاہیے (اس کو اعادہ کہتے ہیں)۔

۸ آٹھواں سبق ضروری باتیں

سوال۔ قرأۃ سے متعلق کچھ ضروری اور مفید باتیں اور بتائیے؟
جواب ① قرآن شریف میں سب حرکتیں (ـَ ـِ ـُ) معروف ہیں مجہول نہیں (لہذا) زیر اور پیش کو باریک پڑھنا ضروری ہے جیسے نُزِیَ

② وَيَبْصُۜطُ (سورہ بقرہ) اور بَصْۜطَةً (سورہ اعراف) میں صاد کی جگہ سین پڑھا جائے گا۔

③ چار کلمات میں طا کو خوب موٹا پڑھتے ہوئے ادغام کریں گے (مگر قلقلہ بالکل نہیں ہوگا)۔

① بَسَطْتَّ (سورہ مائدہ) ② فَرَّطْتُّمْ (سورہ یوسف)
③ اَحَطْتُّ (سورہ نمل) ④ فَرَّطْتُّ (سورہ زمر)

④ يَلْهَثْ ط (سورہ اعراف) پر وقف نہ کریں تو ادغام کرکے یَلْهَث ذّٰلِكَ پڑھیں گے۔

⑤ تَاْمَنَّا (سورہ یوسف) میں غنّہ کرتے وقت ہونٹوں کو گول کرنا ضروری ہے۔ اس کو اشمام کہتے ہیں۔

⑥ چار جگہ (وصل کی حالت میں) سکتہ کرنا ضروری ہے۔ سکتہ کہتے ہیں بغیر سانس توڑے ذرا سی دیر آواز روکنا۔

① عِوَجًا سکتہ قَيِّمًا (شروع کہف) ② مَّرْقَدِنَا سکتہ هٰذَا (سورہ یٰسین)

③ مَنْ سکتہ رَاقٍ (سورہ قیامہ) ④ بَلْ سکتہ رَانَ (سورہ مطففین)

⑦ ءَاَعْجَمِيٌّ (سورہ حٰم سجدہ) میں دوسرے ہمزہ کو نرم ادا کریں گے اس کو تسہیل کہتے ہیں۔

⑧ جو حرف (حرکت اور جزم وغیرہ سے) خالی ہو وہ نہیں پڑھا جاتا ہے جیسے اُولٰٓئِكَ کا واؤ (البتہ) الف پڑھا جاتا ہے (جبکہ اس سے پہلے زبر ہو) جیسے ءَامَنُوْا۔

تنبیہ۔ بعض الفاظ میں الف سے پہلے زبر ہے مگر الف نہیں پڑھا جاتا ہے (ایسے الفاظ آخری سبق میں آویں گے)۔

⑨ قرآن شریف پڑھنا شروع کرتے وقت اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ پڑھنا چاہیے۔

⑩ قرآن شریف پڑھنا ختم کرتے وقت صَدَقَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْعَظِيْمُ وغیرہ الفاظ پڑھنا چاہیے۔

⑪ قرآن شریف میں چند مقام ہیں کہ جن کو پڑھنے یا سننے سے سجدہ کیا جاتا ہے۔ اس کو سجدۂ تلاوت کہتے ہیں۔ سجدۂ تلاوت بارہ ۱۲

پاروں میں سے جو یہ ہیں: ۹/ ۱۳/ ۱۴/ ۱۵/ ۱۶/ ۱۷/ ۱۹/ ۲۱/ ۲۳/ ۲۴/ ۲۷/ ۳۰/ -

⑫ قرآن مجید کو اچھی آواز سے پڑھنا بہت اچھا ہے (کیونکہ) ہمارے آقا اور نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا ہے زَیِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِکُمْ یعنی زینت دو قرآن کو اپنی آوازوں سے عہ

⑨ نواں سبق تکبیر وغیرہ

سوال:۔ قرآن پاک ختم کرتے وقت سورۃ الضحیٰ سے کیا پڑھا جاتا ہے؟

جواب:۔ ہر سورۃ کے آخر میں تکبیر یعنی اَللّٰہُ اَکْبَرُ (لیکن روایت کی نیت سے نہیں) (اور) ذیل کی سورتوں کے بعد بھی چند کلمات کا پڑھنا ثابت ہے۔

① سورہ فاتحہ کے آخر میں اٰمین کہنا۔

② سورہ بقرہ کے آخر میں اٰمین کہنا۔

③ سورہ بنی اسرائیل کے آخر میں اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا۔

④ سورہ قیامہ کے آخر میں بَلٰی سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھنا۔

⑤ سورہ ملک کے آخر میں اَللّٰہُ تَاْتِیْنَا بِہٖ وَھُوَ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ پڑھنا۔

⑥ سورہ مرسلٰت کے آخر میں اٰمَنَّا بِاللّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ پڑھنا۔

⑦ سورہ تین کے آخر میں بَلٰی وَاَنَا عَلٰی ذٰلِکَ مِنَ الشّٰاھِدِیْنَ پڑھنا۔

سوال۔ قرآن کریم ختم کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

عہ کتاب "تیسیر التجوید" مع حاشیہ فیض السعید صہ ۱۲ امنہ

جواب:۔ قرآن کریم ختم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ سورۂ ناس کے بعد سورۂ فاتحہ اور سورۂ بقرہ کا شروع یعنی هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ o تک پڑھا جائے۔

سوال:۔ کیا ختم قرآن کے وقت دعا قبول ہوتی ہے؟

جواب:۔ ختم قرآن کے وقت دعا قبول ہوتی ہے لہذا دعا کرنی چاہیے۔

فائدہ۔ ہم جو قرآن شریف پڑھتے ہیں وہ حضرت حفص کوفیؒ کی روایت کہلاتی ہے۔

۱۰ آخری سبق الف زائد

شمار	کتابت	قرأت	پارہ	رکوع	شمار	کتابت	قرأت	پارہ	رکوع
۱	اَنَا	اَنَ	عـہ		۳	اَفَا۟ئِنْ	اَفَئِنْ	۴	۶
۲	یَعْفُوَا۟	یَعْفُوَ	۲	۱۵	۴	لَا۟اِلَی اللّٰہِ	لَاِلَی اللّٰہِ	۴	۸

عـہ لفظ اَنَا کے حوالے ذیل میں لکھے جاتے ہیں۔ اس طرح کہ لکیر کے دائیں طرف نمبر شمار، لکیر کے اوپر پارہ نمبر، لکیر کے نیچے رکوع نمبر اور لکیر کے بائیں طرف آیت نمبر باعتبار رکوع

۱ — ۳/۳ — ۱	۲ — ۳/۱۷ — ۱	۳ — ۶/۹ — ۲	۴ — ۷/۱۵ — ۹	۵ — ۷/۱۹ — ۴	۶ — ۸/۷ — ۹	۷ — ۸/۹ — ۲	۸ — ۸/۱۶ — ۴	۹ — ۹/۷ — ۲
۱۰ — ۹/۱۳ — ۷	۱۱ — ۱۱/۱۰ — ۱	۱۲ — ۱۱/۱۴ — ۸	۱۳ — ۱۱/۱۶ — ۵	۱۴ — ۱۲/۳ — ۵	۱۵ — ۱۲/۳ — ۱۱	۱۶ — ۱۲/۷ — ۴	۱۷ — ۱۲/۸ — ۳	۱۸ — ۱۲/۱۶ — ۳
۱۹ — ۱۲/خ — ۲	۲۰ — ۱۳/۲ — ۲	۲۱ — ۱۳/۳ — ۱	۲۲ — ۱۳/۳ — ۴	۲۳ — ۱۳/۴ — ۱۱	۲۴ — ۱۳/۶ — ۴	۲۵ — ۱۳/۶ — ۴	۲۶ — ۱۳/۱۶ — ۱	۲۷ — ۱۴/۷ — ۲
۲۸ — ۱۵/۱۷ — ۳	۲۹ — ۱۵/۱۷ — ۸	۳۰ — ۱۶/۳ — ۹	۳۱ — ۱۶/۵ — ۴	۳۲ — ۱۶/۱۰ — ۱۲	۳۳ — ۱۶/۱۰ — ۱۴	۳۴ — ۱۷/۲ — ۱۵	۳۵ — ۱۷/۵ — ۶	۳۶ — ۱۷/۶ — ۱۷
۳۷ — ۱۷/۱۴ — ۱	۳۸ — ۱۸/۴ — ۲	۳۹ — ۱۹/۶ — ۱۱	۴۰ — ۱۹/۱۰ — ۱۰	۴۱ — ۱۹/۱۰ — ۱۱	۴۲ — ۱۹/۱۸ — ۸	۴۳ — ۱۹/۱۸ — ۹	۴۴ — ۲۰/۳ — ۱۰	۴۵ — ۲۱/۱ — ۶
۴۶ — ۲۳/۱۴ — ۱	۴۷ — ۲۳/۱۴ — ۶	۴۸ — ۲۳/۱۴ — ۱۲	۴۹ — ۲۳/۱۴ — ۲۲	۵۰ — ۲۴/۱۰ — ۵	۵۱ — ۲۴/۱۵ — ۶	۵۲ — ۲۵/۱۱ — ۷	۵۳ — ۲۶/۱ — ۹	۵۴ — ۲۶/۱۷ — ۱۴
	۵۵ — ۲۸/۳ — ۸	۵۶ — ۲۸/۷ — ۱	۵۷ — ۲۹/۲ — ۱۲	۵۸ — ۳۰/۳ — ۲۴	۵۹ — ۳۰/۳۴ — ۴	۱۲ منہ		

۵	نَبَایٔ	نَبیٔ	۷	۱۰	۲۰	مَلَایٔہٖ	مَلَیٔہٖ	۲۰	۷
۶	مَلَایٔہٖ	مَلَیٔہٖ	۹	۳	۲۱	ثَمُوْدَا	ثَمُوْدَ	۲۰	۱۶
۷	وَلَااَوْضَعُوْا	وَلَاَوْضَعُوْا	۱۰	۱۳	۲۲	لِیَرْبُوَا	لِیَرْبُوَ	۲۱	۷
۸	مَلَایٔہٖ	مَلَیٔہٖ	۱۱	۱۳	۲۳	الظُّنُوْنَا	الظُّنُوْنَ	۲۱	۱۸
۹	مَلَایٔہِمْ	مَلَیٔہِمْ	۱۱	۱۴	۲۴	الرَّسُوْلَا	الرَّسُوْلَ	۲۲	۵
۱۰	ثَمُوْدَا	ثَمُوْدَ	۱۲	۶	۲۵	السَّبِیْلَا	السَّبِیْلَ	۲۲	۵
۱۱	مَلَایٔہٖ	مَلَیٔہٖ	۱۲	۹	۲۶	لَااِلَی الْجَحِیْمِ	لَاِلَی الْجَحِیْمِ	۲۳	۶
۱۲	لِتَتْلُوَا	لِتَتْلُوَ	۱۳	۱۰	۲۷	مَلَایٔہٖ	مَلَیٔہٖ	۲۵	۱۱
۱۳	نَدْعُوَا	نَدْعُوَ	۱۵	۱۴	۲۸	لِیَبْلُوَا	لِیَبْلُوَ	۲۶	۵
۱۴	لِشَایٔءٍ	لِشَیْءٍ	۱۵	۱۶	۲۹	نَبْلُوَا	نَبْلُوَ	۲۶	۸
۱۵	لٰکِنَّا	لٰکِنَّ	۱۵	۱۷	۳۰	ثَمُوْدَا	ثَمُوْدَ	۲۷	۷
۱۶	اَفَایِٔنْ	اَفَیِٔنْ	۱۷	۳	۳۱	لَااَنْتُمْ	لَاَنْتُمْ	۲۸	۵
۱۷	مَلَایٔہٖ	مَلَیٔہٖ	۱۸	۳	۳۲	سَلٰسِلَا	سَلٰسِلَ	۲۹	۱۹
۱۸	ثَمُوْدَا	ثَمُوْدَ	۱۹	۲	۳۳	قَوَارِیْرَا	قَوَارِیْرَ	۲۹	۱۹
۱۹	لَااَذْبَحَنَّہٗ	لَاَذْبَحَنَّہٗ	۱۹	۱۷	۳۴	قَوَارِیْرَا	قَوَارِیْرَ	۲۹	۱۹

فائدہ:۔ لفظ اَنَا، لٰکِنَّا، الظُّنُوْنَا، الرَّسُوْلَا، السَّبِیْلَا، قَوَارِیْرَا (اول)
کا الف وقف میں پڑھا جائے گا۔ فقط

ابو سالم محمد اسمٰعیل صادق خورجوی
مدرس تحفیظ القرآن مکہ معظمہ

مورخہ ۴ رمضان المبارک ۱۴۰۲ھ جمعہ

عہ تاریخ نظر ثانی ۱۲ امنہ

نہایت آسان ومفید اور جامع

کُتُبِ تجوید وقرأت

از شیخ القراء حضرت قاری محمد اسمٰعیل صادق صاحب خورجوی مکی
سابق مدرس تحفیظ القرآن مکہ معظمہ

---

(۱) **تجوید الاطفال**:۔ جو بچوں کی تجوید کے نام سے مشہور ہے بطرز سوال وجواب تجوید کے بالکل ابتدائی مسائل میں انتہائی آسان اور مختصر رسالہ جو بہت سے مدارس ومکاتب میں داخل درس ہے۔

(۲) **قواعد المبتدی**:۔ تجوید کے تمام ابتدائی مسائل کی جامع اور نہایت ہی آسان ومفید کتاب بعض مدارس ومکاتب میں داخل درس بھی ہے۔

(۳) **فیوضِ مکیّہ**:۔ علمِ تجوید اور روایتِ حفص کی تکمیل کے لیے انتہائی سہل اور جامع کتاب جو ہندستان کے گوشہ گوشہ کے علاوہ بہت سے ممالک پاکستان، بنگلہ دیش، سعودی عرب ساؤتھ افریقہ، لندن، افغانستان، امریکہ وغیرہ کے بہت سے شہروں میں پہنچ چکی ہے۔ بعض جگہ داخلِ درس بھی ہے۔

(۴) **وقوف المبتدی**:۔ علم وقف اور اس کے متعلقات پر تمام ضروری مسائل کی جامع اور بہت ہی آسان کتاب جو پاکستان میں بھی طبع ہو چکی ہے۔

(۵) **تنشیط المبتدی**:۔ قرأۃ عاصم کے دونوں راویوں حفصؒ اور شعبہؒ کے تمام اختلافات کی جامع اور انتہائی آسان کتاب کہ معمولی تعلیم یافتہ بھی روایتِ حفصؒ کے بعد اس کے ذریعہ امام عاصم کی پوری قرأۃ کا قاری بن سکتا ہے۔

ناشر
مدرسہ تعلیم القرآءت خُورجہ (بلند شہر) یوپی۔ انڈیا